بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حرف اول

زیر نظر شمارہ فروری اور مارچ' دو ماہ کی اشاعتوں کے قائم مقام ہے۔ ماہ رمضان المبارک کی راتوں میں قرآن اکیڈمی میں نماز تراویح کے ساتھ ترجمہ قرآن کے پروگرام کی مصروفیت اور دن میں دفتر کے اوقات کار میں نمایاں تخفیف کے باعث ایک ماہ کے پرچے کا ناغہ گزشتہ کئی سالوں سے ایک روایت سی بن گئی ہے۔ تاہم اس کی تلافی کے طور پر ناغہ کے بعد شائع ہونے والے شمارے کی ضخامت بڑھا دی جاتی ہے کہ قارئین کے ساتھ ناانصافی بھی ہمیں گوارا نہیں!

شمارہ ہذا میں معمول کے مضامین کے علاوہ چار صفحات پر مشتمل ایک میمورنڈم (بزبان انگریزی) بھی شامل ہے جو محترم ڈاکٹر اسرار احمد (صدر موسس مرکزی انجمن خدام القرآن اور امیر تنظیم اسلامی) نے ۲۳ فروری کو وزیر اعظم پاکستان میاں محمد نواز شریف' وزیر اعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف اور ان کے والد محترم میاں محمد شریف صاحب کی خدمت میں پیش کیا جب یہ معزز حضرات محترم ڈاکٹر صاحب سے ملاقات کے لئے قرآن اکیڈمی تشریف لائے تھے۔ اس ملاقات اور اس کے پس منظر کی تفصیلات ۲۵ فروری کے خبرنامہ ندائے خلافت میں شائع ہو چکی ہیں' تاہم قارئین "حکمت قرآن" کے لئے اس کا اجمالی تذکرہ بے محل نہ ہو گا —— محترم ڈاکٹر صاحب نے ۱۴ / فروری کے خطاب جمعہ میں حالات حاضرہ پر گفتگو کرتے ہوئے حالیہ انتخابات کے خوش آئند پہلوؤں کو اجاگر کرنے اور بعض منفی پہلوؤں کا تذکرہ کرنے کے علاوہ "الدین النصیحہ" کے حوالے سے وزیر اعظم پاکستان جناب نواز شریف کو احیاء اسلام اور احیاء نظام خلافت کے حوالے سے ان کی ذمہ داری کا احساس دلایا تھا اور اس ضمن میں بعض معین نکات بطور مشورہ سامنے رکھے تھے۔ اس خطاب کا آڈیو کیسٹ محترم ڈاکٹر صاحب نے میاں محمد شریف صاحب (وزیر اعظم کے والد محترم) کی خدمت میں اس درخواست کے ساتھ ارسال کیا کہ :

> "مجھے خوب اندازہ ہے کہ میاں محمد نواز صاحب یا میاں محمد شہباز صاحب کے لئے تو اس وقت یہ ممکن ہی نہیں ہو گا کہ وہ اسے سننے کے لئے وقت نکال سکیں' تاہم آپ کے خاندان میں خالص مشرقی تہذیب کے اثرات بہت حد تک باقی ہیں اور آپ کے صاحبزادے آپ کے زیر اثر ہی نہیں تابع فرمان بھی ہیں' لہٰذا میں آپ کی خدمت

(باقی صفحہ ۶ پر ملاحظہ فرمائیں)